

سبطِ مُصطفیٰ پر یہ کیسی ظلمِ رانی ہیں

سبطِ مُصطفیٰ پر یہ کیسی ظلمِ رانی ہیں

بنداًن پہ کربل میں تین دن سے پانی ہیں

اُمّ سلمہ نے یونہ اپنے خواب میں دیکھا

کرنبی کا خونِ اُود چہرہ اور پیشانی ہیں

مثلِ صقراہ ائے ہیں دوڑتے ہوئے سرور

گود میں وہ پیری کی ہائے نوجوانی ہیں

تیرکھا کے بچے نے دے دیا ہے اِک پیغام

بڑھکے سب زبانون سے اُس کی بے زبانی ہیں

سینے پر چڑھا ملعونہ پھیرا حلق پہ خنجر

بوسہ گاہِ احمد کی کچھ قدر نہ جانی ہے

جو حسین نے طف میں اُخری کیا سجدہ

چہرے محمد پر سجدے کی نشانی ہیں۔

ہوئیگا قیامت تک ہوگا پھر قیامت میں
 باقی ہیں تیرا ماتم یہ جہان تو فانی ہیں
 ہم حسین مولیٰ پر صلوات پڑھتے ہیں
 اور یزید پر لعنت ظلم کا جو بانی ہیں
 آشکور سے ہوا ہے تراقا مولیٰ کا رومال
 اور حسین پر ہر دم شہ کی نوحہ خوانی ہیں
 ذاکرین ہیں ہم سب شاکرین تیرے ہیں
 ذکر کی رزا دی یہ تیری مہربانی ہیں
 فاطمی یہ داعی ہے عاشقِ حسینی ہے
 طول کر بقاء یارب سیف دیں کا جانی ہے

